[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Civil Servants Act, 1973.

WHEREAS it is expedient further to amend the Civil Servants Act, 1973 (LXXI of 1973), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as under:

1. **Short title and commencement.–** (1) This Act shall be called the Civil Servants (Amendment) Act, 2024.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Section 5, Act LXXI of 1973 .-** In the Civil Servants Act, 1973 (LXXI of 1973) in section 5, for full stop at the end, a colon shall be substituted and thereafter the following proviso shall be added, namely:-

"Provided that a person holding dual nationality or citizenship of any foreign country shall not be entitled for appointment under this Act."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Government servants must have their stakes in the country in which they hold positions of authority, privilege and trust. It has been observed that such Government servants hold dual nationality of foreign states, putting at stake the interest of the country of their origin and the moment they retire, they leave the country to evade accountability. There is need to ensure the loyalty of Government servants in the light of Article of 5 of the Constitution. This Bill is designed to achieve the said object.

Sd/-
MR. NOOR ALAM KHAN,
Member National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

دیوانی ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ میں مزید ترمیم کرنے کا بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے دیوانی ملازمین ایکٹ ۱۹۷۳ (نمبر ۷۱ بابت ۱۹۷۳) میں مزید ترمیم کی جائے۔ بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ** ایکٹ ہذا دیوانی ملازمین (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۴ کے نام سے موسوم ہو گا۔

۲۔ یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۷۱ بابت ۱۹۷۳، دفعہ ۵ کی ترمیم** دیوانی ملازمین ایکٹ ۱۹۷۳ (نمبر ۷۱ بابت ۱۹۷۳) میں دفعہ ۵ میں آخر میں واقع وقف کامل کی بجائے، شرحہ سے تبدیل کر دیا جائے گا، بعد ازاں حسب ذیل جملہ شرطیہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:

"بشرطیکہ کسی غیر ملک کی قومیت یا دوہری شہریت کا حامل شخص ایکٹ ہذا کے تحت تقرری کا حقدار نہیں ہو گا"

بیان اغراض و وجوہ

سرکاری ملازمین کا ملک میں اپنے مفادات کا ہونا ضروری ہے۔ جس میں وہ اتھارٹی، استحقاق اور اعتماد کے عہدوں پر فائز ہیں۔ یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ ایسے سرکاری ملازمین غیر ملکی ریاستوں کی دوہری شہریت کے حامل ہیں، وہ اپنے اصل ملک کے مفاد کو داؤ پر لگاتے ہیں اور ریٹائر ہوتے ہی احتساب سے بچنے کے لئے ملک چھوڑ دیتے ہیں۔ دستور کے آرٹیکل ۵ کی رو سے سرکاری ملازمین کی وفاداری کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے۔ بل ہذا کو مذکورہ مقاصد کے حصول کے لئے تیار کیا گیا ہے۔

دستخط/۔
جناب نور عالم خان
رکن قومی اسمبلی